سورۃ النور

ماڈیول 8

عنوان

- رکوع نمبر 5
- آیت نمبر 35-40

ماڈیول کا عمومی جائزہ

- اللہ تعالیٰ کے نور کی مثال
- مساجد کے فضائل و آداب
- اللہ تعالیٰ کا نور پانے والوں کے اعمال
- کافروں کی مثال
- اللہ تعالیٰ کی قدرت کے دلائل

سورۃ النور

- اللہ تعالیٰ بذات خود نور ہے
- اس کا حجاب نور ہے
- اگر وہ اس حجاب کو ہٹا دے تو اس کے چہرہ مبارک کے انوار و جلال حد نگاہ تک مخلوق کو جلا کر راکھ کر دے
- اس کے نور سے عرش، کرسی، سورج، چاند اور جنت منور ہیں

سورۃ النور

اس کی کتاب نور ہے، اس کی شریعت نور ہے، ایمان نور ہے، اللہ تعالیٰ کے رسولوں اور اس کے مومن بندوں کے دلوں میں موجود معرفت الٰہی نور ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کا نور نہ ہو تو گمراہیوں کے گھٹاٹوپ اندھیرے چھا جائیں، لہٰذا ہر وہ مقام جہاں اللہ تعالیٰ کا نور نہیں ہے وہ اندھیروں میں ڈوب جاتا ہے۔

(تفسیر سعدی:1822/2)

سورۃ النور

طاق ← بندہ مومن ← جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی روشنی جہان میں پھیلتی ہے

طاق میں چراغ رکھنے کی وجہ سے روشنی ہر طرف پھیلتی ہے اور پورے ماحول کو روشن کر دیتی ہے۔

فانوس ← دل ← فانوس چراغ کو ہوا سے بچاتا ہے

فانوس اُس شیشے کو کہتے ہیں جس کے اندر چراغ رکھا جاتا ہے

زیتون کا مبارک درخت ← قرآن مجید ← اللہ تعالیٰ کا کلام

سورۃ النور

بندہ مومن کا دل جتنا شفاف ہو گا اتنا
اللہ تعالیٰ کی روشنی اللہ تعالیٰ کا پیغام
خوبصورت انداز میں پھیلے گا

سورۃ النور

زیتون کا درخت ← قرآن مجید

تیل ← قرآن مجید کا علم اور اس کا فہم ہے

تیل سے آگ بھڑکتی ہے تیل سے روشنی ہوتی ہے

درخت کے شرقی یا غربی نہ ہونے سے مراد

- ساری دنیا کے لئے اس کا علم عام ہے
- اس کا علم ساری زندگی کے لئے ہے
- اس کا علم صرف ایک بار حاصل کرنے والا نہیں بلکہ زندگی کے آغاز سے اختتام تک حاصل کرنے والا ہے

سورۃ النور

رب کی روشنی میں ٹھنڈک ہے، مٹھاس ہے، سکون ہے، اطمینان ہے

آؤ یہ روشنی دلوں میں بسالیں، گھرانوں کو روشن کرلیں

آؤ روشنیوں کے مسافر بن جائیں

آؤ یہ روشنی پورے جہان میں پھیلادیں

زمین کو رب کی روشنی سے بھردیں

آؤ زندگی کو امر کرلیں

سورة النور

یہی روشنی انسان کی ایمانی زندگی ہے
اسی روشنی کے ساتھ قبر میں اترنا ہے، بہت دور ہم نے جانا ہے
اسی روشنی کے ساتھ میدان حشر میں راستہ تلاش کرنا ہے
اسی روشنی نے جنت تک لے جانا ہے
دلوں کے چراغ جلیں گے تو روشنی ہو گی

سورۃ النور

دل کی چار قسمیں

1 صاف اور روشن ← مومن کا دل ہے جو نورانی ہوتا ہے

2 غلاف دار اور بندھا ہوا ← کافر کا دل

3 الٹا اور اوندھا ← منافق کا دل ہے کہ اس نے جانا پھر انجان ہو گیا پہچان لیا پھر منکر ہو گیا

4 ایک پھرا ہوا الٹا سیدھا ← جس میں ایمان بھی ہے اور نفاق بھی ہے

سورة النور

دل کے اندر رب کی روشنی آئے تو انسان کے لیے رب کی رضا پانا، رب کی
رضا کو جاننا، رب کی رضا والے کام کرنا، رب کی خوشی کے لیے جینا، رب
کی خاطر جان دینا ہی زندگی کا مقصد بن جاتا ہے، انسان رب کا بن جاتا ہے

سورة النور

﴿اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ، لَكَ مُلْكُ السَّمٰوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَمَنْ
فِيهِنَّ،وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ،وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ،وَوَعْدُكَ الْحَقُّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ،وَقَوْلُكَ حَقٌّ
،وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ، وَمُحَمَّدٌ ﷺ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ،اَللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ،وَبِكَ آمَنْتُ،وَعَلَيْكَ
تَوَكَّلْتُ، وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ،فَاغْفِرْلِي مَاقَدَّمْتُ وَمَاأَخَّرْتُ، وَمَاأَسْرَرْتُ وَمَاأَعْلَنْتُ،
أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ،لَاإِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ-أَوْلَاإِلٰهَ غَيْرُكَ﴾

سورۃ النور

اے اللہ ! ہر طرح کی تعریف تیرے ہی لئے زیبا ہے ، تو آسمان اور زمین اور ان میں رہنے والی تمام مخلوق کا سنبھالنے والا ہے اور حمد تمام کی تمام بس تیرے ہی لئے مناسب ہے ۔ آسمانوں اور زمین اور ان کی تمام مخلوقات پر حکومت صرف تیرے ہی لیے ہے اور تعریف تیرے ہی لیے ہے ، تو آسمان اور زمین کا نور ہے اور تعریف تیرے ہی لیے زیبا ہے ، تو سچا ہے ، تیرا وعدہ سچا ، تیری ملاقات سچی ، تیرا فرمان سچا ہے ، جنت سچ ہے ، دوزخ سچ ہے انبیاء سچے ہیں ۔ محمد ﷺ سچے ہیں اور قیامت کا ہونا سچ ہے ۔ اے اللہ ! میں تیرا ہی فرماں بردار ہوں اور تجھی پر ایمان رکھتا ہوں ، تجھی پر بھروسہ ہے ، تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں ، تیرے ہی عطا کیے ہوئے دلائل پر بحث کرتا ہوں اور تجھی کو حکم بناتا ہوں ۔ پس جو خطائیں مجھ سے پہلے ہوئیں اور جو بعد میں ہوں گی ان سب کی مغفرت فرما ، خواہ وہ ظاہر ہوں یا پوشیدہ ۔ آگے کرنے والا اور پیچھے رکھنے والا تو ہی ہے ۔ معبود صرف تو ہی ہے ۔ یا (یہ کہا کہ) تیرے سوا کوئی معبود نہیں ۔ ‘‘

(صحیح بخاری:1120)

سورۃ النور

- اللہ تعالیٰ اپنے نور کی طرف اسی کی راہ نمائی کرتا ہے جو اس کی طرف خود لپکنا چاہتا ہے یہ نور طلب کے ساتھ ہی ملتا ہے۔ یہ نور پاک اور طیب لوگوں کو ملتا ہے۔

- اللہ تعالیٰ اپنے نور کی اتباع کی توفیق جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور وہ نور یہ قرآن ہے اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ (جامع البیان: 153/18)

سورۃ النور

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کو اندھیرے میں پیدا کیا اور پھر اس پر اپنا نور
ڈالا، جس کو وہ نور نصیب ہوا وہ ہدایت پا گیا اور جس سے تجاوز کر گیا، وہ گمراہ
ہو گیا۔" سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا اسی لیے میں کہتا ہوں کہ جو کچھ
ہونے والا ہے، قلم اسے لکھ کر خشک ہو چکا ہے

(صحیحہ 1076)

سورة النور

ابن عباس نے کہا:

مساجد زمین میں اللہ تعالیٰ کے گھر ہیں۔ آسمان والوں کے لیے وہ
گھر ایسے چمکتے ہیں جیسا کہ زمین والوں کے لیے تارے چمکتے ہیں

(تفسیر المراغی:355/6)

سورة النور

اللہ تعالیٰ کے نور کی قندیلیں مسجدوں اور دین کی تعلیم کے مراکز میں روشن ہوتی ہیں۔
اس کے نور کی طرف ہدایت پانے والے ان گھروں میں رہتے ہیں جن کو بلند کرنے
اور ان میں اپنے ذکر کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ گھروں سے مراد اللہ تعالیٰ کے گھر
اللہ تعالیٰ کی مسجدیں، اللہ تعالیٰ کے دین کی تعلیم کے مراکز ہیں۔

گھروں کو بلند کرنے سے مراد

- ❖ گھر کی دیواریں اٹھانا، گھر کی تعمیر کرنا
- ❖ گھروں کو بلند کرنے سے مراد گھروں کو شرکیہ افعال واقوال سے پاک کرنا

سورة النور

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

”جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضاجوئی کے لیے مسجد بنائے،
اللہ تعالیٰ اس کا گھر جنت میں بنائے گا۔“

(صحیح بخاری:450)

سورۃ النور

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کے نزدیک شہروں میں سب سے محبوب مقامات مسجدیں ہیں اور سب سے برے و ناپسندیدہ مقامات بازار ہیں۔

(صحیح مسلم:671)

مساجد میں اللہ تعالی کا نام ذکر کرنے کا حکم ہے
اس میں ذکر الہی، تعلیم، مذاکرے، تلاوت قرآن،
تسبیح و تہلیل وغیرہ شامل ہیں

سورۃ النور

اللہ تعالیٰ کے گھروں میں دل لگانے والے وہ لوگ ہوتے ہیں

- جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں
- جو اللہ تعالیٰ کو ہر چیز سے زیادہ ترجیح دیتے ہیں
- جن کی تجارت اور خرید و فروخت اللہ تعالیٰ کی یاد سے نہیں روکتی
- جو نماز قائم کرتے ہیں
- زکوٰۃ ادا کرتے ہیں
- جو اُس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں اُلٹ جائیں گی

سورة النور

سراب چلنے کو کہتے ہیں، اس ریت کو بھی سراب کہتے ہیں جو چلتے ہوئے پانی کی طرح
دکھائی دیتی ہے، جو سورج کی شعاعوں کی وجہ سے چمکتی ہے تو پانی
نظر آتا ہے۔ کافروں کے اعمال کی مثال سراب کی طرح ہے۔ جیسے سراب بنتے ہیں
تو ریت پانی نظر آتی ہے ایسے ہی کافروں کے اعمال ہیں جو ایمان نہ ہونے کی وجہ سے
اللہ تعالیٰ کے یہاں بے وزن ہو جائیں گے اور اُن کی جزا نہیں ملے گی

سورۃ النور

دُنیا میں اللہ تعالیٰ کا نور اللہ تعالیٰ کی ہدایت، اللہ تعالیٰ کا کلام،
اللہ تعالیٰ کی کتاب قرآن مجید، اللہ تعالیٰ کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
تعلیمات ہیں جو زندگی گزارنے کا پروگرام ہیں

چیونٹیوں کی تسبیح کے بارے میں نبی ﷺ نے واضح فرمایا:

" ایک چیونٹی نے ایک نبی عزیر یا موسیٰ علیہ السلام کو کاٹ لیا تو ان کے حکم سے
چیونٹیوں کے سارے گھر جلا دیئے گئے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے ان کے پاس وحی بھیجی
کہ اگر تمہیں ایک چیونٹی نے کاٹ لیا تھا تو تم نے ایسی خلقت کو جلا کر خاک
کر دیا جو اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتی تھی۔"

(صحیح بخاری:3019)

سورۃ النور

اللہ تعالیٰ نے انسان کو شعور دلایا ہے کہ ننھی مخلوقات اپنے خالق کو پہچانتی ہیں
اور اپنی نماز اور تسبیح کا طریقہ جانتی ہیں لیکن تمہیں اختیار دیا ہے جس میں
تمہارا امتحان ہے کہ چاہو تو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرلو اور چاہو تو انکار کردو۔
اور تم اپنے خالق کو نہیں پہچانتے اپنی زندگی کے پروگرام کا علم نہیں رکھتے
اور اپنی تسبیح اور عبادت کے طریقے نہیں جانتے